فارسی اور اُردو شاعری میں
گُل دائودی کی اہمیت

گل دادی (Chrysanthemum) خزاں اور ابتدائی موسم سرما کا اہم پھول ہے۔ اسکے کئی رنگ، نمونے اور قسمیں ہیں۔ اس وقت دنیا میں اس پھول کی تقریبا 5 ہزار سے زائد اقسام موجود ہیں۔ یہ پھول انتہائی خوبصورت ہوتے ہیں۔ پھول کافی دن کھلا رہتا ہے۔ گل دادی کی نمائش بہت لوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ پاکستان میں گل دادی کی نمائش اسلام آباد، راولپنڈی، جہلم، لاہور، پشاور اور کراچی میں ہوتی ہیں۔

گلِ دائودی کی چائے

چین میں ایک خاص تہوار پر گلِ داؤدی سے مشروب تیار کیا جاتا اور گھروں سے باہر گلِ داؤدی کی کیاریوں کے پاس بیٹھ کر یہ مشروب پیا جاتا ہے گلِ داؤدی کی بعض اقسام کی پنکھڑیاں چائے کی پتی کی طرح استعمال ہوتی ہیں۔ یہی پیتاں تکیوں میں روئی کی جگہ بھی استعمال ہوتی ہیں، ایسے تکیے موسم گرما میں اپنی خوشبو کے باعث روح کو ٹھنڈک اور فرحت پہنچاتے ہیں۔ گلِ داؤدی ہندی اپنی خوبصورت بناوٹ اور نیم دائرہ پتیوں کی بدولت عہدِ قدیم سے لے کر چینیوں کا دل پسند پھول ہے۔ آج بھی یہ اپنی اصل جنگلی صورت میں ہانگ کانگ اور پائی پنگکے درمیانی علاقے میں پایا جاتا ہے۔ گل دادی کے بیج نہیں بنتے چنانچہ اسکی جھاڑی کو ہی اگلے موسم کیلئے رکھنا ہوتا ہے۔ فارسی اور اردو شاعری میں گل داودی کو بہت زیادہ موضوع بنایا گیا ہے۔